



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نابالغ بچوں کے متعلق پردے کا کیا حکم ہے؟ کیا وہ بے پردہ گھر سے باہر نکل سکتی ہیں؟ اور کیا وہ اوڑھنی کے بغیر نماز پڑھ سکتی ہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

! الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

نابالغ بچوں کے ورثاء پر انہیں اسلامی آداب سکھانا واجب ہے۔ وہ انہیں اخلاق فاضلہ کی تربیت دینے کی غرض سے اور فتنہ کے خوف کے پیش نظر بے پردہ گھر سے باہر جانے کی اجازت نہ دیں۔ تاکہ وہ فتنہ و فساد پر پا کرنے کا سبب نہ بن سکیں۔ اسی طرح ورثاء انہیں اوڑھنی میں نماز پڑھنے کا حکم دیں ہاں اگر نابالغ بچی اوڑھنی کے بغیر نماز پڑھے تو ایسا کرنا درست ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

(لَا يَقْبَلُ اللَّهُ صَلَاةَ جَانِصٍ إِلَّا بِخِطَابٍ) (الوداؤد 641، وابن ماجہ 655)

اللہ تعالیٰ بالغ عورت کی نماز اوڑھنی کے بغیر قبول نہیں کرتا۔۔۔۔۔ دارالافتاء کیمٹی۔۔۔

هَذَا مَا عِنْدِي وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالصَّوَابِ

فتاویٰ برائے خواتین

پردہ، لباس اور زیب و زینت، صفحہ: 264

محدث فتویٰ